کیا مسافر شرعی بننے کے لیے شہر کا بائی پاس کراس کرنا ضروری ہے؟

مجیب: ابو محمد محمد سرفراز اختر عطاری

مصدق: مفتی فضیل رضا عطاری

فتوی نمبر: 100

تاریخ اجراء: 22 شوال المکرم 1441ھ / 14 جون 2020ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ میرا تعلق پنجاب علی پور سے ہے۔ کام کے سلسلہ میں حیدر آباد میں رہائش پذیر ہوں، لیکن اسے وطن اصلی نہیں بنایا۔ پوچھنا یہ ہے کہ علی پور جاتے ہوئے یا وہاں سے حیدر آباد آتے ہوئے، حیدر آباد بائی پاس پر اگر نماز پڑھوں تو قصر کروں گا یا پوری پڑھوں گا؟

نوٹ: حیدر آباد بائی پاس شہر سے بالکل باہر ہے، شہر کی آبادی وہاں تک متصل نہیں، کافی پہلے ختم ہو جاتی ہے۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

بائی پاس مسافروں کی آمد و رفت کے لئے ہوتا ہے، خاص شہر کی مصالح و ضرورتیں اس سے متعلق نہیں ہوتیں، لہٰذا بائی پاس اگر شہر کی حدود سے باہر ہو، شہر کی آبادی وہاں تک متصل نہ ہو، تو مسافر بننے کے لئے اس سے مجاوزت یعنی کراس کر جانا ضروری نہیں ہو گا اور 92 کلو میٹر یا اس سے زائد سفر پر جانے والا یا واپس آنے والا وہاں قصر کرے گا۔ اس کی نظیر اسٹیشن ہے کہ علماء نے اسے بھی مصالح شہر میں سے شمار نہیں فرمایا اور اس کے حدودِ شہر سے باہر ہونے کی صورت میں قصر کرنے کے لئے اس سے مجاوزت کو شرط قرار نہیں دیا۔

اس تفصیل کے مطابق حیدر آباد بائی پاس جب شہر سے باہر ہے تو علی پور یا اس کے علاوہ 92 کلو میٹر یا اس سے زائد کے سفر پر جاتے ہوئے یا واپس آتے ہوئے، بائی پاس پر نماز پڑھنے کی صورت میں چار رکعت والی نماز میں قصر کرنے کا حکم ہو گا۔

تنویر الابصار و در مختار میں ہے: "(من خرج من عمارۃ موضع اقامتہ) من جانب خروجہ وان لم یجاوز من الجانب الآخر (قاصداً مسیرۃ ثلاثۃ ایام ولیالیھا صلی الفرض الرباعی رکعتین) وجوباً۔

ملخصا"جو شخص تین دن اور تین راتوں کی راہ تک جانے کے ارادہ سے اپنے نکلنے والی جانب سے اقامت کی جگہ کی آبادی سے باہر ہوا اگرچہ دوسری جانب سے باہر نہ ہوا، تو وہ چار رکعت والے فرض کو وجوباً دو پڑھے گا۔(تنویر الابصار و درمختار مع ردالمحتار، جلد2، صفحہ 722تا726، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے:"قولہ:(من خرج من عمارۃ موضع اقامتہ) اشار الی انہ یشترط مفارقۃ ما کان من توابع موضع الاقامۃ کربض المصر و ما حول المدینۃ من بیوت و مساکن فانہ فی حکم المصر" مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا قول:(جو شخص اقامت کی جگہ کی آبادی سے باہر ہوا) اس بات کی طرف اشارہ کرتا ہے کہ اقامت کی جگہ کے توابع سے باہر ہو جانا شرط ہے جیسا کہ شہر کی فصیل اور شہر کے ارد گرد گھر اور رہائش گاہیں، کیونکہ یہ شہر کے حکم میں ہیں۔(ردالمحتار، جلد2، صفحہ 722، مطبوعہ کوئٹہ)

ردالمحتار میں ہے:"واما الفناء وھو المکان المعد لمصالح البلد کرکض الدواب و دفن الموتی والقاء التراب فان اتصل بالمصر اعتبر مجاوزتہ وان انفصل بغلوۃ او مزرعۃ فلا کما یاتی بخلاف الجمعۃ فتصح اقامتھا فی الفناء ولو منفصلاً بمزارع لان الجمعۃ من مصالح البلد بخلاف السفر کما حققہ الشرنبلالی فی رسالتہ"اور بہر حال فناء وہ جگہ ہے جو(شہر سے باہر) شہر کے کاموں کے لیے بنائی گئی ہو جیسے گھوڑ دوڑ کا میدان، قبرستان، کوڑا پھینکنے کی جگہ اگر یہ شہر سے متصل ہو، تو اس سے باہر ہو جانا ضروری ہے اور اگر تیر پھینکنے کی مقدار یا کھیتوں کے ذریعے جدا ہو، تو اس سے باہر ہو جانا ضروری نہیں، جیسا کہ آگے آئے گا برخلاف جمعہ کے کہ اس کو فناء میں قائم کرنا صحیح ہے، اگرچہ کھیتوں سے جدا ہو، کیونکہ جمعہ شہر کے مصالح میں سے ہے، برخلاف سفر کے، جیسا کہ علامہ شرنبلالی رحمۃ اللہ علیہ نے اپنے رسالہ میں اس کی تحقیق فرمائی ہے۔(ردالمحتار، جلد2، صفحہ 722، مطبوعہ کوئٹہ)

سیدی اعلی حضرت، امام احمد رضا خان علیہ رحمۃ الرحمن فرماتے ہیں:"قولہ:(بخلاف السفر): اقول: وبہ علم ان استیشن الریل فی بلادنا اذا کان خارجاً عن البلد لا یشترط مجاوزتہ بل یقصر الصلاۃ فیہ لانہ لیس من البلد وھو ظاہر ولا من فنائہ لانہ لم یعد لمصالحہ کما علم من ھاھنا فافھم واللہ تعالی اعلم ویفیدہ ایضاً تصریحھم جمیعاً بتحقق السفر بالخروج من عمران البلد ولا شک ان استیشن لا یعد من عمرانہ اذا کان خارجاً عنہ"مصنف رحمۃ اللہ علیہ کا قول:(برخلاف سفر کے): میں کہتا ہوں اسی سے معلوم ہوا کہ ہمارے زمانے میں ریل کا اسٹیشن جب شہر سے باہر ہو، تو اس سے باہر ہو جانا شرط نہیں ہو گا، بلکہ مسافر اس جگہ

نماز قصر کرے گا، کیونکہ یہ جگہ شہر میں شمار نہیں اور یہ ظاہر ہے اور نہ ہی شہر کی فناء میں شمار ہے، کیونکہ شہر کے کاموں کے لیے اس کو نہیں بنایا گیا، جیسا کہ یہاں سے معلوم ہوا سمجھ جا۔ اور اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے۔ اور تمام فقہائے کرام کا اس بات کی تصریح کرنا کہ سفر شہر کی آبادی سے باہر ہونے سے متحقق ہو گا بھی اسی کا فائدہ دیتا ہے اور اس بات میں کوئی شک نہیں کہ اسٹیشن کو آبادی سے شمار نہیں کیا جاتا جب آبادی سے باہر ہو۔ (جدالممتار، جلد 03، صفحہ 560، مطبوعہ مکتبۃ المدینہ کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net